سوال

غسل جنابت میں سر اور کانوں کا مسح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غسل جنابت میں سر اور کانوں کا مسح کرنا ضروری ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت کے دو طریقے ہیں:

کفائت کرنے والا طریقہ: اور مکمل طریقہ:

کفائت کرنے والا طریق غسل یہ ہے کہ: کلی کرکے اور ناک میں پانی ڈال کر سارے بدن پر پانی ڈال لیا جائے، چاہے ایک بار ہے، اور اگر گہرے پانی میں غوطہ لگائے تو بھی ٹھیک ہے۔

غسل کا مکمل طریقہ یہ ہے کہ:

اپنی شرمگاہ اور جہاں جہاں نجاست لگی ہوا سے دھوئے، اور پھر مکمل وضوء کرنے کے بعد اپنے سر پر تین چلو پانی بہائے حتی کہ بالوں تک سر تر ہو جائے، اور پھر اپنے جسم کی دائیں جانب اور پھر بائیں جانب دھوئے۔

دیکھیں: اعلام المسافرین ببعض آداب واحکام السفر وما یخص الملاحین الجویین، تالیف فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین صفحہ (11)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی